REGD. NO L 5254

344

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فون نمبر ۲۹۷۹

لاہور

اِنَّ الفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

# الفضل

فی پرچہ ۱ار

چندہ سالانہ بیرون پاکستان تیس ۳۰ روپے

سالانہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲½ روپے

جلد ۴/۳۸ | جمعۃ المبارک ۵ ربیع الاوّل ۱۳۷۰ھ ۱۵ فتح ۱۳۲۹ ہش ۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء | نمبر ۲۸۷

## کیا ایٹمی طاقت اسلحہ کمیشن کے کنٹرول میں رہے؟
### غور کے لئے کمیٹی کا قیام

لیک سکسیس۔ ۱۴ دسمبر۔ کل جنرل اسمبلی نے صدر ٹرومین کی اس تجویز کو ۱۲ ملکوں کی ایک کمیٹی کے سپرد کرنے کی تجویز کو منظور کر لیا کہ ایٹمی طاقت کو مروجہ ہتھیاروں کے کمیشن کے سپرد کر دیا جائے۔ آرائیں ۴۰ رائیں تجویز کے حق میں ۵ مخالفت میں اور ۲ غیر جانبدار آئیں۔ مخالف ممالک روس اور مشرقی یورپ تھے اور غیر جانبدار پاکستان و ہندوستان۔ اس کمیٹی کے رکن سلامتی کونسل کے تمام ممبر اور کینیڈا ہوں گے۔ یہ کمیٹی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں رپورٹ پیش کرے گی۔

## ڈاکٹروں کی لازمی قومی خدمت کا قانون۔
### آج سے نافذ ہو گیا

کراچی۔ ۱۴ دسمبر۔ پاکستان پارلیمنٹ نے ۲۶ نومبر کو ۳۲ سال سے کم عمر کے ڈاکٹروں کیلئے ۲ سال تک کیلئے لازمی قومی خدمت کا قانون پاس کیا تھا۔ اسے آج سے نافذ کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں کو چاہیئے کہ ۱۴ جنوری ۱۹۵۱ء تک اپنے اپنے نام ڈائرکٹر جنرل آف ہیلتھ کراچی کے ہاں رجسٹر کروالیں۔

بے پروائی کرنے والوں کو ایکٹ کے ماتحت سزا دی جائے گی۔

# اگر کوریا سے اقوام متحدہ کی فوجیں نکل آئیں تو جنگ کی آگ شعلوں بھڑک کر پوری انسانیت کو اپنی لپیٹ میں لے لیگی

## اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی کو پاکستان کے وزیر خارجہ چودھری محمد ظفر اللہ خان کا انتباہ

لیک سکسیس۔ ۱۴ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ آنریبل چودھری محمد ظفر اللہ خان نے کل جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی کو خبردار کیا۔ کہ اگر کوریا سے بیرونی ملکوں کی تمام فوجیں نکال لی گئیں تو جنگ کی آگ اک بار پھر شعلوں بھڑک اٹھے گی۔ اور کوئی عجب نہیں پوری انسانیت اس کی لپیٹ میں آجائے۔ آپ نے سیاسی کمیٹی کو یہ تنبیہ پاکستان اور دیگر ۱۲ ملکوں کی اس قرارداد کی حمایت میں بیان دیتے ہوئے کی جس میں کوریا میں جنگ بند کر دینے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ آپ نے کہا پاکستان کوریا سے تمام فوجوں کے نکالنے کی تجویز سے کبھی اتفاق نہیں کر سکتا۔ کیونکہ اس سے کسی قسم کا کوئی فائدہ ہونے کی بجائے دوبارہ جنگ کے شعلے بھڑک اٹھنے کا امکان ہے۔ ضروری ہے کہ ہر طرح پہلے سلسلہ مخاصمت کو ختم کر دیا جائے۔ اس کے بعد اگر مناسب ہو تو اقوام متحدہ کی فوجیں باہر نکل آئیں اس سے اقوام متحدہ کے کمیشن کو بھی اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کا موقع مل جائے گا۔ واضح رہے۔ کہ سیاسی کمیٹی ۱۳ ملکوں کی اس قرارداد پر آج غور کر رہی ہے۔

## دُور دُور سے

ہانگ کانگ (داسٹار) ۱۴ دسمبر۔ کینٹن سے آمدہ اطلاعات سے پتہ چلا ہے کہ روس نے ستمبر اور اکتوبر کے درمیان چین کو تباہ کن جہاز کی قسم کے ۲۵ جہاز پیش کئے ہیں۔ یہ جہاز اس وقت شمالی چین کی بندرگاہوں میں چھپے ہوئے ہیں؛

دمشق۔ ۱۴ دسمبر۔ خبر ملی ہے کہ تمام عرب ممالک میں کمیونسٹوں کے خلاف کارروائی کے لئے متحدہ اسکیم بنانے کے لئے غور و خوض کیا جا رہا ہے۔

لنڈن۔ ۱۴ دسمبر۔ کل برطانی وزیر خزانہ نے برطانی دارالعوام کو بتایا کہ برطانیہ کو مارشل امداد یکم جنوری ۱۹۵۱ء کو بند ہو جائے گی۔

برلن۔ (داسٹار) ۱۴ دسمبر۔ مشرقی جرمنی کی پولیس کا نام اب اس فوجی جماعت کو دیا گیا تھا۔ جو مشرقی علاقے میں روسیوں نے قائم کی تھی۔ خبر ملی ہے کہ روسی فوج کے اعلیٰ افسر خفیہ طور پر مشرقی جرمنی کی فوج کے افسروں سے ملاقات کر رہے ہیں۔

لیک سکسیس۔ ۱۴ دسمبر۔ کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سیاسی کمیٹی کو روسی مندوب مسٹر جیکب ملک نے بتایا کہ روس کوریا میں متارکۂ جنگ سے متعلقہ ۱۳ قوموں کی قرارداد کی مخالفت کرے گا۔

ٹوکیو۔ ۱۴ دسمبر۔ کل اقوام متحدہ کے ہوائی جہازوں نے چینی فوجوں پر ہزاروں کی تعداد میں پمفلٹ پھینکے۔ جو چینی زبان میں اس مضمون کے حامل تھے۔ کہ انہیں جلد از جلد یہ بے مقصد جنگ ختم کر دینی چاہیئے۔

واشنگٹن ۱۴ دسمبر۔ کل یہاں عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری عبدالرحمٰن عزام پاشا نے کہا۔ امریکہ ہی ایک ایسا ملک ہے جو عرب دنیا کو کمیونزم سے محفوظ کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مغرب کے اقتدار کے خلاف

## سوڈان کی اسرائیل سے تجارت

قاہرہ۔ ۱۴ دسمبر۔ حال ہی میں سوڈان سے حکومت اسرائیل نے جو دو لاکھ پونڈ کی برآمد کی ہے اس سے مصر میں گہری تشویش کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ یاد رہے۔ مصر نے سوڈان کی حکومت کو پیشکش کی تھی۔ کہ مصر اس کا سارا فالتو مال خریدنے کے لئے تیار ہے

## "شمشیر" کا عزم آسٹریلیا

کراچی۔ ۱۴ دسمبر۔ آج پاکستانی بحریہ کا تربیتی جہاز "شمشیر" آسٹریلیا کی آئندہ سال میں شروع ہونے والی سالانہ تقریب اور بحری مشقوں میں شرکت کے لئے آسٹریلیا روانہ ہو گیا۔ یاد رہے "سندھ" پہلے ہی اس غرض کے لئے جا چکا ہے۔ یہ دونوں جہاز وہاں ۲½ ماہ تک رہیں گے۔ آسٹریلیا سے نیوزی لینڈ بھی جائیں گے۔ واپسی پر یہ دونوں جہاز انڈونیشیا اور سنگاپور سے ہو کر آئیں گے۔ ان بحری مشقوں میں نیوزی لینڈ۔ جنوبی افریقہ اور ہندوستان کے جہاز بھی شرکت کر رہے ہیں۔

پشاور ۱۴ دسمبر۔ صوبہ سرحد کا کوآپریٹو بنک اس وقت تک بڑی صنعتوں کیلئے ۲ کروڑ روپیہ خرچ کر چکا ہے اس کے علاوہ کاروبار کی بحالی کیلئے بھی ایک کروڑ روپیہ بطور امداد دے چکا ہے۔

## گورنر جنرل کی مصروفیات

جھنگ۔ ۱۴ دسمبر۔ آج جھنگ کے نزدیک گورنر جنرل پاکستان نے تریموں ہیڈ ورکس کا معائنہ کیا۔ جس سے حویلی نہر نکلتی ہے۔ اس نہر کو حالیہ سیلاب سے بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے آپ نے نہر کے مرمت شدہ حصے بھی ملاحظہ فرمائے۔ پاک پنجاب کے گورنر ہز ایکسی لنسی سردار عبدالرب نشتر بھی آپ کے ہمراہ تھے۔ آپ سہ پہر کے بعد واپس لائلپور تشریف لے گئے۔ جہاں سے کل لاہور تشریف لے جائیں گے۔

## امریکہ کی دفاعی سرگرمیاں

واشنگٹن۔ ۱۴ دسمبر۔ امریکی کانگرس نے ملک کے دفاع کے لئے امریکہ میں ہوائی اڈوں اور فوجی مرکزوں کی تعمیر کے لئے ایک ارب ۲۰ کروڑ ڈالر کی منظوری دی ہے یہ سکیم اس دفاعی سکیم کا ایک حصہ ہے جس کے ماتحت صدر ٹرومین نے کانگرس سے ۱۸ ارب ڈالر کی منظوری دینے کی تجویز کی ہے۔

## جنگ کوریا

ٹوکیو۔ ۱۴ دسمبر۔ آج کوریا کے جنگی محاذوں پر کوئی خاص سرگرمی نہیں رہی۔ چینی فوجوں نے ہنگنام کی بندرگاہ کے نزدیک اتحادی فوجوں پر ایک چھوٹا سا حملہ کیا جسے دو گھنٹے کی جنگ کے بعد ناکام بنا دیا گیا۔ شمال مغربی محاذ پر بھی سکوت رہا۔ اس مسلسل سکوت سے سیئول میں ہراس کم ہو رہا ہے۔ اور انخلاء کا سلسلہ کم ہو گیا ہے! اتحادی ہوائی جہازوں نے آج پیونگ یانگ پر بمباری کی۔ شمالی کوریا کے فوجی دستوں اور سپلائی لائنوں پر بھی بم برسائے۔ کمیونسٹ چھاپہ مار دستوں کی سرگرمیوں کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔

## کراچی ۱۴ دسمبر

★ حکومت نے اخباروں کی اس خبر کی تردید کی ہے کہ پاکستان و ہندوستان میں ۲۵ ہزار ٹن چاول اور کوئلے کے متعلق کوئی معاہدہ ہو رہا ہے۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ایسا کوئی معاہدہ زیر غور نہیں ہے۔

★ مرکزی حکومت نے ۲۰ طلبہ کو جہاز رانی کی تربیت حاصل کرنے کے لئے برطانیہ بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انتظامی شعبے کی تربیت ۲ سال اور انجینئرنگ کی تربیت کے لئے چار سال لگیں گے ہونگے طلبہ کا انتخاب مقابلے کے امتحان سے ہو گا۔ جو پاکستان پبلک سروس کمیشن کرے گا۔

★ ۲۳ ماہ رواں کو یہاں پاکستان کے مدیران جرائد کی کانفرنس کی مجلس قائمہ کا اجلاس ہو گا جس میں مدیران میں باہم اتحاد قائم کرنے اور ہندو پاکستان کے مدیران جرائد کے مشترکہ اجلاس کے بارے میں غور کیا جائے گا۔

★ پاکستان میں سائنس کی ترقی کی کمیٹی کی معرفت سر آغا خان نے ۱۰۵۰ پونڈ سالانہ کے ۴ وظیفے دئے ہیں۔ ان سے طلبہ کو روس اور یورپ میں سائنس کی تعلیم دلائی جائے گی۔ اگر یہ تجربہ حوصلہ افزا نتائج کا حامل ثابت ہوا تو ان وظائف کی تعداد آئندہ سال چار کی بجائے آٹھ اور اس سے آئندہ سال آٹھ کی بجائے بارہ کر دی جائے گی

★ آرمی آرڈیننس کور کے چار افسروں کو اعلیٰ تربیت حاصل کرنے کے لئے برطانیہ بھیجا جائے گا۔

★ پاکستان اور امریکہ کے درمیان طلبہ کے تبادلے کیلئے ۸ افراد کی ایک کمیٹی کا ۱۲ دسمبر کو اجلاس ہو رہا ہے۔ یہ کمیٹی امریکہ کے خرچ پر مختلف ملکوں میں طلبہ کے تبادلے کی ایک سکیم تیار کرے گی۔

# سیئول میں کمیونسٹوں کی دہشت پسندی اقوام متحدہ کی حمایت کرنے والوں کو سزائے موت!

ٹوکیو۔ ۱۴ دسمبر (داسٹار) سابقہ تین راتوں میں کمیونسٹ دستور کے تحت ۵۰ کوریا کے باشندوں کو قتل کر دیا ہے جنہوں نے اقوام متحدہ کی حمایت کی تھی سیئول پولیس کے افسر اعلیٰ نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ سینکڑوں دہشت پسند کمیونسٹ شہر میں داخل ہو چکے ہیں اور انہوں نے کچھ لوگوں کے ناموں کی فہرست بھی تیار کر لی ہے جنہیں یا تو گولی مار کر ہلاک کیا جاتا ہے۔ یا دستی بموں کے ذریعے ہلاک کر دیا جاتا ہے شہر میں پناہ گزین بکثرت آگئے ہیں۔ پولیس نے اس وقت تک ۱۱۴ کمیونسٹوں کا پتہ چلا لیا ہے یقین کیا جاتا ہے کہ ابھی اور کمیونسٹ شہر میں موجود ہیں۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والوں کے لئے

## سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دُعا

"ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے۔ مرادات کی راہیں ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتامِ سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکلکشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

# جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ

## ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۰ء (منگل، بدھ، جمعرات) بمقام ربوہ منعقد ہو گا

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۵۰ء مورخہ ۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۵۰ء (منگل۔ بدھ۔ جمعرات) سلسلہ عالیہ احمدیہ کے نئے مرکز ربوہ میں منعقد ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس مبارک اجتماع میں تشریف لائیں اور اس طرح اسلام۔ احمدیت اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ اپنی غیر متزلزل محبت اور عقیدت کا ثبوت دیں!

# قادیان جانیوالوں کے متعلق ضروری اعلان

## حکومت نے تعداد اور تاریخ مقرر کر دی

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے)

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حکومت پاک پنجاب نے اطلاع دی ہے کہ قادیان کے سالانہ اجتماع پر جانے والوں کی تعداد ایک سَو اور تاریخیں ۲۵ دسمبر تا ۳۰ دسمبر مقرر ہو گئی ہیں۔ پس:-

(۱) جن بھائیوں اور بہنوں کو میرے دفتر کی طرف سے رجسٹری خطوط کے ذریعہ اطلاع پہنچے وہ ۲۴ دسمبر (بروز اتوار) کی شام تک ضرور لاہور پہنچ جائیں مگر ان کے علاوہ دوسرے دوست قادیان جانے کی غرض سے تشریف نہ لائیں، کیونکہ آخری فیصلہ کے بعد کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔

(۲) قادیان جانے والے احباب موسم کی ضروریات کے مطابق اپنے ساتھ گرم بستر ضرور لائیں ورنہ تکلیف ہو گی۔

(۳) جن بہنوں کو لاہور آنے کی اطلاع پہنچے وہ اپنے ساتھ بچے ہرگز نہ لائیں کیونکہ بچوں کی غیر منظوری ضروری ہوتی ہے۔

(۴) لاہور میں مردوں کیلئے شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ ۱۳ ٹمپل روڈ کے مکان پر ٹھہرنے کا انتظام ہو گا۔ اور عورتوں کیلئے جودھامل بلڈنگ بالمقابل رتن باغ میں انتظام کیا گیا ہے۔

(۵) لاہور سے قادیان جانے اور پھر واپس آنے کے لئے فی کس دس روپے پیشگی وصول کئے جائیں گے جو روانگی سے قبل میرے دفتر میں باخذ رسید جمع کرا دینے چاہئیں۔

(۶) قافلہ کی روانگی انشاء اللہ ۲۵ دسمبر (بروز پیر) ساڑھے آٹھ بجے صبح رتن باغ لاہور سے ہو گی۔

(۷) جن احباب کو دعوت نامہ پہنچے وہ اپنے علاقہ کے ان احمدیوں سے مل کر آئیں جن کے رشتہ دار قادیان میں ہیں تاکہ ان کی طرف سے ضروری پیغام اور خیریت کی خبر لے جا سکیں۔

(۸) چونکہ یہ ایک مقدس سفر ہے۔ احباب دعا کرتے ہوئے گھر سے روانہ ہوں اور دعا کرتے ہوئے جائیں اور قادیان میں بھی خاص دعاؤں کا پروگرام رکھیں۔ اور دعا کرتے ہوئے واپس آئیں۔ اللہ تعالیٰ سب کے ساتھ ہو اور حافظ و ناصر رہے۔

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۳/۱۲/۵۰

# چمکے گا آفتابِ صداقت بہ آب و تاب

بہتان باندھتے ہو غریبوں پہ بے حساب
کب تک بھلا چلے گی تجارت فریب کی
کب تک گلے کے زور پہ پالو گے پیٹ تم
کام اُس گھڑی یہ "جوشِ خطابت" نہ آئیگا
کچھ اس گھڑی بنے گی نہ ہرگز بنائے بات
تم لاکھ افترا کے اُڑاتے پھرو غبار

آخر خدا کے سامنے کیا دو گے تم جواب؟
کب تک رہیگا گرم یہ "بازارِ انتخاب"؟
کسبِ حلال و پاک سے کب تک یہ اجتناب؟
بجھ جائیگا گلے میں وہاں "شعلۂ خطاب"
دینا پڑیگا حشر میں ہر لفظ کا حساب
چمکے گا آفتابِ صداقت بہ آب و تاب

تنویر ان کے واسطے حق سے دعا کرو
دنیا بھی جن کی تنگ ہے عقبےٰ بھی ہے خراب

تنویر

# ہم خرما و ہم ثواب

(۱) تحریک جدید میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت دیر سے امانت کا صیغہ موجود ہے۔

(۲) تحریک جدید کے صیغہ امانت کی اہمیت حضور کے اس ارشاد سے واضح ہے کہ احرار کو شکست دینے میں ۲۵ فیصدی اس صیغہ کا کام ہے۔

(۳) حضور ایدہ اللہ نے حال ہی میں خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو اپنی امانتیں "امانت تحریک جدید" میں جمع کرانے کی دوبارہ تحریک فرمائی۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ انشاء اللہ جلد شائع ہو کر احباب تک پہنچ جائے گا۔ امید ہے احباب حضور کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے جلد امانت تحریک جدید میں اپنا حساب کھلوا کر عند اللہ ماجور ہوں گے۔

(۴) امانت تحریک جدید میں دوستوں کا روپیہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔ ہر ماہ ہر امانت دار کو باقاعدہ حساب بھیجا جائیگا اور ہر دوست کے کھاتے میں جونہی کوئی اندراج آمد یا خرچ ہو گا بنک کی مانند فوراً اس کی اطلاع دی جائے گی۔

(۵) صرف پانچ روپے سے حساب کھلوایا جا سکتا ہے اور رقم عند الطلب فوراً مل جائے گی۔

(۶) منی آرڈر کا خرچ تحریک جدید اپنے پاس سے ادا کرے گی۔

(۷) لاہور اور کراچی کے احباب اگر چاہیں تو ادائیگی کا فوری بذریعہ چیک انتظام ہو سکے گا۔

جملہ خط و کتابت افسر صاحب امانت تحریک جدید سے کی جائے۔ جواب نہ ملنے کی صورت میں وکیل المال تحریک جدید کو مخاطب کیا جائے۔ وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ — الفضل — لاہور
مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء

# شبّہ لہم کی تفسیر اور مفسّرین

## (۲)

کل ہم نے "آزاد" میں شبّہ لہم کی پانچ مختلف تفسیریں سہ روزہ "آزاد" مورخہ ۱۵ دسمبر ۱۹۵۰ء سے نقل کر کے واضح کیا تھا۔ کہ ان کا باہمی تضاد و اختلاف ظاہر کرتا ہے کہ ہمارے مفسرین کے پاس کوئی تاریخی شہادت نہیں ہے۔ ہر ایک نے اپنے اپنے قیاس کے مطابق لکھ دیا ہے کہ وہ شخص جس پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہہ ڈالنا فرض کیا گیا ہے کون تھا۔ ان مفسرین میں سے بعض تو اس امر میں بالکل خاموش ہیں۔ اور بعض دوسروں نے بالکل ایک دوسرے کے متضاد فرمایا ہے۔ اس سے ایک صاحب فہم و غور کے لئے یہ نتیجہ نکالنا مشکل نہیں ہے۔ کہ یہ محض اپنی اپنی قیاس آرائی ہے۔ آج ہم اس کے متعلق "آزاد" کی ہی اشاعت ۸ دسمبر سے مزید حوالے نقل کرتے ہیں۔ جن سے معلوم ہوگا کہ اس بارے میں مفسرین کا باہم کس قدر وسیع اختلاف ہے، چنانچہ تفسیر قادری میں ہے:۔

ومکروا۔ اور مکر کیا ان لوگوں نے جن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کفر دریافت کر لیا تھا۔ اس طرح پر کہ لوگوں کو انہوں نے ابھارا کہ جہاں کہیں عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھو۔ دفعۃً قتل کر ڈالو۔ اور صحیح یہ ہے کہ انواع و اقسام کے حیلوں سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو گرفتار کر لیا۔ اور گھر میں قید کر کے رات بھر پہرہ رکھا۔ اور صبح تڑکے اکٹھا ہو کر اپنے سردار کو کہ اس کا نام یہود تھا۔ گھر میں بھیجا کہ عیسیٰ علیہ السلام کو باہر لائے۔ اسی شب حضرت عیسیٰ ؑ کو حق تعالےٰ نے آسمان پر اٹھا لیا۔ جیسے ہی یہود اس گھر میں آیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ پایا۔ حق تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہہ اس پر ڈال دی۔ جب باہر نکلا اور یہ کہنا چاہا۔ کہ عیسیٰ ؑ یہاں نہیں ہیں۔ وہ لوگ اس سے لپٹ گئے۔ ہرچند وہ کہتا ہی رہا۔ کہ میں فلاں شخص ہوں۔ اور نالہ و فریاد کیا۔ کچھ نہ ہوا۔ سولی پر چڑھا کر لوگوں نے تیر برسائے۔ حق تعالےٰ نے یہی فرمایا کہ انہوں نے مکر کیا۔ ومکر اللہ اور خدا نے مکر کی جزا انہیں دی۔ کہ انہوں نے اپنے ہی یار سردار کو بڑی ذلت اور رسوائی کے ساتھ قتل کر ڈالا۔ واللہ خیر الماکرین ہ اور اللہ خوب بدلہ دینے والا ہے مکاروں کو۔" (تفسیر قادری جلد اول صفحہ ۱۰۹ مطبوعہ نولکشور لکھنؤ)

(آزاد ۸ دسمبر ۱۹۵۰ء)

ان تفسیر نویس صاحب کے قیاس میں وہ شخص ان یہودیوں کا سردار تھا۔ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو پکڑنے کے لئے گئے تھے۔ اور اس کا نام یہود تھا۔ اور یہودیوں نے اپنے ہی سردار کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام سمجھ کر سولی پر چڑھا دیا۔ اور بڑی ذلت اور رسوائی کے ساتھ اس کو قتل کر ڈالا۔

اب تفسیر حقانی کا حوالہ ملاحظہ فرمائیے لکھا ہے:۔

تفسیر حقانی میں ہے:۔ "آخرکار یہود نے حضرت عیسیٰ ؑ کی حکام سے شکایتیں کر کے پیلاطوس حاکم کو ان کے قتل پر آمادہ کیا۔ اور جاسوس دوڑ گئے۔ حضرت کو ایک جگہ سے گرفتار کر کے لائے اور طرح طرح کی اذیتیں دینی شروع کیں اور بہت کچھ مکروہ داؤ ان کے قتل کے لئے کیا۔ مگر خدا کا داؤ سب پر غالب ہے۔ اس نے یہ کیا۔ انہیں یہودیوں میں سے ایک کو حضرت مسیحؑ کی صورت میں کر دیا۔ اور مسیح علیہ السلام کو ملائکہ آسمان پر لے گئے۔ یہود نے مسیحؑ سمجھ کر اس شخص کو سولی دی۔ اور بڑی اذیت سے مارا۔ (تفسیر حقانی جلد سوم ص۱۱۲ سطر ۱۶ تا ۲۰) "آزاد" ۸ دسمبر ۱۹۵۰ء

اس حوالہ کے رو سے بھی پکڑنے والے یہودیوں میں سے ایک پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہہ ڈالی گئی تھی۔ اب تفسیر مواہب الرحمان کا حوالہ جس کے مصنف شیخ الحافظ ابن کثیر ہیں ملاحظہ کیجئے۔ "آزاد" میں ہے کہ:۔

شیخ الحافظ عماد ابن کثیر نے اپنی تفسیر میں ذکر کیا بنی اسرائیل نے اس زمانہ کے بادشاہ کے یہاں لگائی بجھائی کی۔ اور وہ کافر تھا کہ یہاں ایک مرد پیدا ہوا ہے۔ وہ لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ اور بادشاہ کی فرمانبرداری سے بہکاتا ہے۔ اور رعایا کو فساد پر آمادہ کرتا ہے۔ اور باپ بیٹے کے درمیان نفاق ڈالتا ہے۔ اور وہ زنا سے پیدا ہوا ہے۔ اور ایسی ہی جھوٹی تہمتیں و بہتان خبیثوں نے باندھے یہاں تک کہ وہ بادشاہ برافروختہ ہوا۔ اور آدمی بھیجا کہ اسکو پکڑ کر توہین و عذاب کے ساتھ سولی دیدے پھر جب ان لوگوں نے گھر گھیرا۔ اور اپنے گمان میں سمجھ چکے۔ کہ ہم نے پکڑ پایا۔ تو اللہ تعالےٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اس کے گھر کے موکھلے سے آسمان کو اٹھا لیا۔ اور اسکی شباہت ایک شخص پر ڈال دی۔ جو عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھ اس مکان میں تھا پھر جب یہ لوگ داخل ہوئے تو انہوں نے اندھیری رات میں اس کو عیسیٰ ؑ تصور کیا۔ اور پکڑ کر اہانت کے ساتھ سولی دے دی۔ اور یہی ان کے ساتھ اللہ تعالےٰ کا مکر تھا کہ اپنے نبی کو اجازت دے دی۔ اور ان کافروں کو ان کی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دیا۔ (تفسیر مواہب الرحمان جلد ۳ ص۲۰۱)

(آزاد ۸ دسمبر ۱۹۵۰ء)

اس حوالہ سے معلوم ہوتا ہے کہ (۱) آپکو پکڑا نہیں گیا تھا۔ صرف آپ کے مکان کو گھیرا میں لے لیا تھا۔ (۲) جس شخص پر آپ کی تشبیہہ ڈالی گئی۔ وہ باہر سے نہیں آیا تھا۔ بلکہ پہلے ہی حضرت عیسیٰ ؑ کے ساتھ مکان میں موجود تھا۔ گویا آپ کا ہی رازدار تھا۔

"آزاد" نے اپنی اس اشاعت میں تفسیر معالم التنزیل کا بھی حوالہ دیا ہے۔ مگر اس میں کسی شخص پر آپ کی شبیہہ ڈالے جانے کا ذکر نہیں ہے۔ صرف یہ کہا گیا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے جبریل علیہ السلام کو بھیجا تھا۔ جو آپ کو چھت کے روزن سے نکال کر آسمان پر لے گئے۔

اب یہاں "آزاد" کی اپنی رائے بھی سن لیجئے۔ اپنی اسی اشاعت کے صفحہ ۵ پر لکھتا ہے:۔

"دوسرے اعتراض کا جواب یہ ہے۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی بجائے جب ایک غدار حواری مارا گیا۔ اور اسی صلیب کی موت سے مارا گیا جس سے اپنے آقا کو مروانا چاہتا تھا۔ اور اسی لعنتی موت میں گرفتار ہوا۔ جس سے حضرت عیسیٰ ؑ کو مطعون ہونا تھا۔ تو اس سے کامل تدبیر اور کیا ہو سکتی ہے؟ اور اس تدبیر کو "سخت ناقص" کہنا "خیر الماکرین" کی توہین نہیں تو اور کیا ہے؟

بے شک وہ حواری انہیں بارہ حواریوں میں سے تھا۔ جنہوں نے من انصاری کے جواب میں نحن انصار اللہ کہا تھا۔ مگر جب اس نے اپنے نبی سے غداری کی۔ اور اسے چند روپوں کے عوض دشمنوں سے پکڑوانا چاہا۔ تو پھر وہ اعداء اللہ میں شامل ہو گیا۔ اور خدا تعالےٰ نے اس کو اپنے کئے کی سزا دی۔ اور وہ کیفر کردار کو پہنچا۔ تو اس میں نقص اور فتور کیا ہوا؟

نوٹ:۔ یہودا کی اس بے ایمانی کا ذکر اناجیل ثلاثہ (متی ۲۶: ۱۴-۱۶ مرقس ۱۴: ۱۰ و ۱۱ لوقا ۲۲: ۷ و ۸) میں موجود ہے۔ جو مشہور معروف ہی اس کے علاوہ انجیل برنباس میں بھی مذکور ہے۔

"آزاد" ۸ دسمبر ۱۹۵۰ء۔

یہاں "آزاد" نے اناجیل کا حوالہ بھی دیا ہے۔ مگر "آزاد" کو اچھی طرح معلوم ہے۔ کہ اناجیل میں جس حواری نے غداری کی تھی۔ اس کے متعلق لکھا ہے۔ کہ اس نے خود پھانسی لے لی تھی۔ متی کا حوالہ دیکھئے:۔

"جب اس کے پکڑوانے والے یہوداہ نے یہ دیکھا کہ وہ مجرم ٹھہرایا گیا۔ تو پچھتایا۔ اور وہ تیس روپے سردار کاہنوں اور بزرگوں کے پاس واپس لاکر کہا۔ میں نے گناہ کیا۔ کہ بے قصور کو قتل کے لئے پکڑوایا انہوں نے کہا ہمیں کیا؟ تو جان۔ اور وہ روپوں کو مقدس میں پھینک کر چلا گیا۔ اور جا کر اپنے آپ کو پھانسی دی۔ سردار کاہنوں نے روپے لیکر کہا ان کو ہیکل کے خزانہ میں ڈالنا روا نہیں۔ کیونکہ یہ خون کی قیمت ہے۔ پس انہوں نے مشورہ کر کے ان روپوں سے کمہار کا کھیت پردیسیوں کے دفن کرنے کے لئے خریدا۔ اس سبب سے وہ کھیت آج تک خون کا کھیت کہلاتا ہے۔ اس وقت وہ پورا ہوا۔ جو یرمیاہ نبی کی معرفت کہا گیا تھا۔ کہ جس کی قیمت ٹھہرائی گئی تھی۔ انہوں نے اسکی قیمت کے وہ تیس روپے لے لئے۔ (اسکی قیمت بعض بنی اسرائیل نے ٹھہرائی تھی) اور ان کو کمہار کے کھیت کے لئے دیا۔ جیسا خداوند نے مجھے حکم دیا۔"

(متی باب ۲۷ آیت ۳ تا ۱۰)

کل جو حوالے ہم نے "آزاد" سے نقل کئے تھے اور جو آج اس اخبار سے نقل کئے ہیں۔ اور خود "آزاد" کی رائے پر غور کر کے معمولی سمجھ کا آدمی بھی آسانی سے سمجھ سکتا ہے کہ حقیقت حال سے کسی کو بھی کچھ علم نہیں ہے۔ جو قیاس میں آتا ہے۔ یا جو کچھ عیسائیوں سے سنا ہے۔ لکھ دیا گیا ہے۔ صرف اس خیال سے کہ از روئے قرآن نہ تو مردہ دوبارہ زندہ ہو سکتا ہے۔ اور نہ کوئی نبی اللہ قتل کیا جا سکتا ہے۔ دوسرے شخص پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی شبیہہ ڈالے جانے کا قصہ بنایا گیا ہے۔ "آزاد" نے اپنی طرف سے تو کمال ہی کر دیا ہے۔ صرف ایک غدار حواری کا اس حد تک حوالہ اناجیل سے دے دیا ہے۔ اور اتنا بھی نہیں سوچا۔ کہ صرف اتنی بات سے دوسرے پر شبیہہ ڈالنے کا واقعہ ثابت نہیں ہو سکتا۔ انجیل کا حوالہ دینا تھا تو پورا دیا جاتا۔ کیا یہ "بکف چراغ دارد" والی بات نہیں ہے؟ "آزاد" نے سخت غلطی یہ کی ہے۔ کہ تفسیر در منثور کا حوالہ بھی دے دیا ہے۔ جو ہم نے کل کے الفضل میں نقل کیا تھا اس حوالے میں شبیہہ لینے والا ایک ایسا انسان بتایا گیا جس کے متعلق خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا۔ کہ اسکو بھی میرے جیسا درجہ عطا ہوگا۔ اس سے تو غدار یہوداہ والی بات کا بھی سارا پول کھل جاتا ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ پر بھی نعوذ باللہ یہ الزام آتا ہے۔ کہ اس نے ایک کا بوجھ ناحق دوسرے پر ڈال دیا۔ جو اتنا نیک اور بہادر تھا۔ کہ اس نے دوسرے کی بلا اپنے سر پر لے لی۔ معاف کیجئے اس میں اللہ تعالیٰ کی کونسی باریک مخفی تدبیر تھی۔ کہ ایک بے گناہ دوسرے بے گناہ کی جگہ قتل کروا دیا۔ حق تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو چاہیئے تھا کہ سب کی آنکھوں کے سامنے حضرت عیسیٰ ؑ کو آسمان پر اٹھا لیتا۔ تاکہ آپکی جگہ دھوکے میں کوئی دوسرا بے گناہ ناحق سزا نہ پاتا۔ اور یہودی بھی ایک بے گناہ کے قتل کی سزا نہ پاتے۔ اور بہت ممکن ہے۔ کہ آپ پر ایمان لے آتے۔

حقیقت وہی ہے۔ جو خود اناجیل سے بھی ثابت ہوتا ہے۔ کہ آپ کو صلیب پر ضرور کھینچا گیا تھا۔ مگر آپکے دوستوں نے جن میں خود پیلاطوس رومی گورنر اور اسکی بیوی بھی شامل تھی اور ایک بہت بڑا یہودی سردار یوسف بھی شامل تھا۔ آپ کو موت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر واقعاتی شہادتیں

(۴)

(از مکرم ضیاءالدین احمد صاحب قریشی۔ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ لاہور)

احمدیت کی تاریخ کا مشہور واقعہ ہے کہ ۱۸۹۷ء میں عیسائیوں نے حضرت مرزا صاحب (حضرت مسیح موعود علیہ السلام) کے خلاف اقدام قتل کا مقدمہ بنایا تھا اور اس میں عبدالحمید سے جھوٹا بیان دلوایا تھا کہ مرزا صاحبؑ نے اُسے ڈاکٹر ہنری مارٹن کلارک کے قتل کے لئے بھیجا ہے۔ اس مقدمہ میں حضرت اقدسؑ عزت سے بری کر دیئے گئے تھے۔

۱۹۴۵-۴۶ء میں مندرجہ بالا عنوان کے ماتحت میں نے ایک مضمون تین قسطوں میں لکھا تھا۔ اس میں بتایا تھا کہ کس طرح اس مقدمہ کے تقریباً دو سال بعد عبدالحمید کے خلاف گورنمنٹ کی طرف سے حلف دروغی کا مقدمہ چلایا گیا اور اسے آٹھ ماہ قید کا سزا ہوئی اور کس طرح اللہ تعالیٰ کے مخفی تصرفات کے ماتحت یہ مسل تقریباً پچاس سال تک تلفی سے بچی رہی اور کس طرح اتفاقیہ طور سے مجھے مل گئی اور میں نے کس مصیبت سے اس مسل کے ضروری حصوں کی نقول حاصل کیں اور فوٹو گراف کرائے۔ چونکہ یہ مقدمہ ہماری تاریخ کا اہم حصہ ہے۔ اور اب تک ہمارے ریکارڈ میں نہیں تھا اس لئے بغرض تکمیل ریکارڈ اس مقدمہ کا آخری حصہ یعنی مسٹر ڈرمنڈ صاحب کا فیصلہ ترجمہ کر کے احباب کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

بعدالت جناب مسٹر جے۔ آر۔ ڈرمنڈ صاحب آئی۔ سی۔ ایس ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ضلع گورداسپور

مقدمہ فوجداری نمبر ۱۲ بابت ۱۸۹۹ء۔

رجسٹر جنرل نمبر ۱۸۶۹

گوشوارہ نمبر ۱

موضع قادیان۔ حدبست نمبر ۷۲ تحصیل بٹالہ۔

تاریخ رجوعہ ۹ اگست ۱۸۹۹ء۔

مستغیث سرکار۔

بنام

ملزم۔ عبدالحمید عرف عبدالمجید ولد لقمان۔

ذات گکھڑ ساکن جہلم۔

جرم جو عاید کیا گیا۔ اور قانون متعلقہ زیر دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند۔

ملکہ قیصرہ ہند بنام عبدالحمید۔

زیر دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند۔

فیصلہ:-

سب سے پہلے وہ حالات جن کے نتیجہ میں یہ مقدمہ چلایا گیا ہے اور جن کو آسانی سے بیان کیا جا سکتا ہے حسب ذیل ہیں،

عبدالحمید ملزم کی اصلیت یہ معلوم ہوتی ہے کہ بچپن میں اس کو جہلم کے ایک مسلمان مولوی سلطان محمود نے پرورش کیا تھا۔ ملزم کی ماں کی شادی اس سلطان محمود سے ہوئی تھی۔ اور یہ بتایا گیا ہے کہ اس سے پہلے وہ لقمان کی بیوی تھی جو سلطان محمود کا بھائی تھا جس کی وفات پر عبدالحمید کی والدہ نے دوسری شادی سلطان محمود سے کر لی تھی۔ عبدالحمید کی نسبت کہا جاتا ہے کہ وہ لقمان کا بیٹا ہے ..........

ایم غلام حیدر کے بیان سے قرین قیاس معلوم ہوتا ہے کہ ملزم کی عمر ۲۳ سال ہے۔ اس کے تعلقات کی نسبت صحیح شہادت نہیں ہے مگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ آوارہ گردی کی زندگی بسر کرتا رہا ہے۔ بعض اوقات وہ ایک مزدور کے طور سے کام کر کے اپنی قوت لایموت حاصل کرتا تھا۔ اور بعض اوقات وہ اپنی گذر اوقات کے لئے ان لوگوں کی خیرات کا محتاج تھا جو مذہبی تبلیغ کے کام میں لگے ہوتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ ایک موقعہ پر جہلم کے چرچ مشن میں اس کو عیسائیت کا بپتسمہ لینے کے لئے ایک امیدوار کے طور سے لیا گیا تھا۔ اور ۱۸۹۷ء یا اس سے بھی پہلے وہ مرزا غلام احمد قادیانیؑ کی خدمت کے لئے حاضر رہتا تھا۔

قادیان سے وہ امرتسر چلا گیا جہاں اس نے چرچ مشنری سوسائٹی میں ایک عیسائی کی حیثیت سے داخل ہونا پسند کیا۔ مگر کاغذات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس وقت اپنی اصلی شخصیت کو ظاہر نہیں کر رہا تھا۔ کچھ عرصہ (یہاں لفظ پڑھا نہیں جاتا) کے بعد اس کا تعارف ڈاکٹر مارٹن کلارک چرچ مشنری سوسائٹی والے سے کرایا گیا۔ اور اس پر یہ شبہ ہوا کہ وہ ڈاکٹر مارٹن کلارک کا خاتمہ کرنے کی نیت سے کہ ہندو کے بھیس میں آیا ہے۔ جو نتائج اس نے (یعنی ڈاکٹر کلارک) نے اخذ کئے وہ یہ تھے کہ ملزم کو اس کے قتل کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہے تاکہ ان پیشگوئیوں کو ظاہر طور پر پورا کر دیا جائے جو مرزا غلام احمدؑ قادیانی نے کی تھیں۔

یکم اگست ۱۸۹۷ء کو عبدالحمید کو مسٹر مارٹینیو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ امرتسر کے سامنے پیش کیا گیا اور عبدالحمید کا بیان قلمبند کیا گیا۔ مگر اس سے موجودہ مقدمہ میں ہمارا براہ راست کوئی تعلق نہیں۔

ابتداء میں مسٹر مارٹینیو نے حکم دیا کہ عبدالحمید کے بیان سے جو باتیں ظاہر ہوتی ہیں ان کی بناء پر وارنٹ زیر دفعہ ۱۱۴ ضابطہ فوجداری مرزا غلام احمدؑ صاحب کے خلاف جاری کیا جائے۔ مگر بعدہٗ فیصلہ کیا کہ کاغذات ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ گورداسپور کو بھجوائے جائیں جس عہدہ پر مسٹر ایم ڈبلیو ڈگلس آئی سی ایس قائمقام ڈی سی کے طور پر کام کر رہے تھے۔ مورخہ ۹ اگست ۱۸۹۷ء کو کیپٹن ڈگلس نے زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری ایک حکم نافذ کیا۔ جس کی رو مرزا غلام احمدؑ کو حکم دیا گیا کہ وہ اگلے دن ان کے سامنے پیش ہو کر وجہ بیان کریں کہ کیوں ان سے ایک خاص رقم کی ضمانت بابت حفظ امن طلب نہ کی جائے۔

۱۰ اگست کو مرزا صاحب ملزم بٹالہ میں حاضر ہوئے اور ۱۰۷ ضابطہ فوجداری کے مطابق کارروائی شروع کی گئی اور عبدالحمید کو ڈاکٹر مارٹن کلارک کے اس بیان کی تائید میں پیش کیا گیا کہ مرزا صاحب (جو اس وقت ملزم تھے) اس وقت تلقین کرتے تھے کہ مارٹن کلارک کی زندگی کا خاتمہ کر دیا جائے۔ عبدالحمید کے اس بیان کی انگریزی فرسٹ کیپٹن ڈگلس صاحب کی ۱۰۷ والی مسل کے صفحہ ۱۳ و صفحہ ۱۵ پر موجود ہیں۔

۱۲ اگست کو عبدالحمید کا پھر بیان ہوا۔ اس دفعہ جو بیان ہوا وہ کچھ لمبا تھا۔ (ملاحظہ ہو مسل صفحہ ۳۵ تا صفحہ ۴۱ معہ ریکارڈ کیپٹن ڈگلس صاحب)

۱۳ اگست و ۲۰ اگست کے درمیان کیپٹن ڈگلس صاحب ڈلہوزی چلے گئے اور اس درمیانی وقفہ میں حسب الارشاد ڈگلس صاحب مسٹر جے ڈبلیو لی مارچینڈ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس نے عبدالحمید سے مقدمہ کی اصلیت معلوم کرنے کی کوشش کی۔ جس کو اس عرصہ میں مارٹن کلارک اور امرتسر کے پولیس کنسٹیبلوں کی حراست سے نکال کر گورداسپور پولیس کے حوالے کر دیا گیا تھا

۲۰ اگست کو عبدالحمید کو گورداسپور میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا گیا۔ اور بطور گواہ دوبارہ اس کا بیان لیا گیا۔ اس آخری بیان کے نوٹ جو کہ مرزا غلام احمد صاحب کے خلاف ۱۰۷ ضابطہ فوجداری کی کارروائی میں لئے گئے تھے وہ کیپٹن ڈگلس صاحب کی مسل کے صفحہ ۴۶ و صفحہ ۵۲ پر ملیں گے۔

عبدالحمید کے بیان کے اختتام پر مختلف گواہوں کی شہادت قلمبند کی گئی اور مقدمہ ۲۳ اگست پر ملتوی ہوا جبکہ کیپٹن ڈگلس صاحب نے ایک کارروائی قلمبند کی (پی پی نمبر ۱ تا نمبر ۲۴ مسل مقدمہ) جس کا سب سے اہم حصہ اس مقدمہ کی نسبت حسب ذیل ہے:۔

"جہانتک ڈاکٹر کلارک کے مقدمہ کا تعلق ہے میں مرزا غلام احمدؑ صاحب کو امن قائم رکھنے کے لئے ضمانت لینے کی کوئی وجہ نہیں دیکھتا۔ نہ ہی پولیس کو مقدمہ واپس بھیجنے کی کوئی وجہ پاتا ہوں۔ اس لئے وہ بری کئے جاتے ہیں"

اپنے آخری حکم میں کیپٹن ڈگلس صاحب نے مقدمہ کے بعض حصوں پر نکتہ چینی کی ہے اور اس رائے کا اظہار کیا ہے کہ عبدالحمید نے جو بیانات شروع میں دئیے ہیں وہ جھوٹے اور سکھائے پڑھائے ہوئے ہیں۔ باایں ہمہ اس نے ڈاکٹر کلارک کو ان بے ضابطگیوں کی ذمہ داری سے بری قرار دیا ہے۔ (باقی)

# تفسیر کبیر کی نئی جلد

تفسیر کبیر کی ایک اور نئی جلد تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ سوئم یعنی تیسویں پارہ کی تیسری جلد (سورۃ والعدیات تا سورہ کوثر) چھپ چکی ہے اور انشاءاللہ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر احباب کی خدمت میں پیش کر دی جائے گی۔

بعض احباب نے خط لکھ کر اور پیشگی رقم دفتر محاسب میں بھجوا کر اپنے حصے کی کتب کو ریزرو کروا لیا ہے یہ صورت تسلی بخش ہے۔ دوسرے احباب کو بھی چاہئے کہ وہ حسب ضرورت اس تفسیر کی جلدوں کو ریزرو کروا لیں تاکہ کتب کی جلد بندی ہو کر جب کتب دفتر میں موصول ہوں تو ان کو بھی بھجوا دی جائیں۔

جو احباب کسی مجبوری کی وجہ سے جلسہ سالانہ پر نہ آسکیں اگر وہ بذریعہ چٹھی ان کتب کو کسی اور دوست کے ہاتھ منگوانے کی اطلاع بھجوا دیں تو ان کے ہاتھ یہ کتب ان کو ارسال کر دی جائیں گی۔ اس طرح سے محصول ڈاک کی بچت رہے گی۔ جو احباب دفتر محاسب میں رقم بھجوائیں وہ "مد تفسیر کبیر جلد ششم جزو سوئم" کے نام سے بھجوائیں۔ قیمت مجلد چھ روپے آٹھ آنے فی جلد۔ غیر مجلد پانچ روپے فی جلد۔ علاوہ محصول ڈاک۔ لیکن غیر مجلد کتاب صرف اسی صورت میں ملے گی جبکہ اس کی پہلے سے اطلاع دی جائے کیونکہ سب کتب کو مجلد کرانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

جو احباب بذریعہ پارسل منگوانا چاہیں۔ وہ ایک روپیہ تین آنے زائد قیمت کے علاوہ محصول ڈاک و پیکنگ کے اخراجات کے لئے ارسال فرمائیں۔ زیادہ تعداد میں منگوانے کی صورت میں بذریعہ ریلوے پارسل اخراجات کی کفایت رہے گی۔ اس صورت میں اسٹیشن کا نام صاف حروف میں لکھا جائے۔

نوٹ:۔ جن احباب نے پیشگی رقوم دفتر محاسب میں بھجوا دی ہیں۔ وہ تفسیر کبیر خریدنے کے لئے جب خود تشریف لائیں تو دفتر محاسب کی رسید یا کوپن ضرور ساتھ لائیں یا اس کا حوالہ تاکہ حساب تلاش کرنے میں آسانی ہو۔

وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" (الہام حضرت مسیح موعودؑ)

346

# جماعت احمدیہ کے ذریعے مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

## عیسائیوں کا مناظرہ سے فرار جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا اعتراف اسلامی نظریات پر علماء کی تقریریں

## ترپن ۵۳ نئے احمدی

### رپورٹ احمدیہ دار التبلیغ مشرقی افریقہ تا آخر ستمبر ۱۹۵۰ء

(از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ)

### ربوہ سے ممباسہ

خاکسار ربوہ سے دو جون ۱۹۵۰ء بروز جمعۃ المبارک ساڑھے تین بجے کی گاڑی سے روانہ ہوا کراچی چند دن ٹھہرنا پڑا۔ مورخہ ۱۰ جون ۱۹۵۰ء رات بارہ بجے کے قریب جہاز روانہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتا اور اس کے فضل و کرم پر بھروسہ کرتے ہوئے اشاعت اسلام و احمدیت اور اعلائے کلمۃ اللہ کی نیت سے مورخہ ۱۸ جون کی صبح کو جہاز سے اترا۔ ممباسہ، کینیا کالونی۔ بلکہ مشرقی افریقہ کا باب کہلاتا ہے۔ اور نیروبی جانے کے لئے ممباسہ ہی اترنا پڑتا ہے۔ جس دن جہاز سے اترے اس دن رمضان المبارک شروع ہوا تھا۔ روحانیت کا انتشار ہو چکا تھا۔ خاکسار نے مشرقی افریقہ میں اپنے تیسرے سفر کے آغاز کو رمضان المبارک کی آمد سے بابرکت سمجھا۔ اور قیام ممباسہ میں ہی تبلیغی جدوجہد کا آغاز کر دیا۔ وباللہ التوفیق۔

ممباسہ میں خاکسار ایک ہفتہ ٹھہرا۔ احباب جماعت کو مرکز ربوہ۔ قادیان تخت گاہ مسیح موعود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ حالات بتائے۔ ایک خطبہ جمعہ پڑھنے کا موقعہ ملا۔ اور جماعت کو سلسلہ عالیہ احمدیہ پر جو نیا دور آیا ہوا ہے اس کی اہمیت سے آگاہ کرتے ہوئے باہم تعاون اور شوق و محبت سے خدمات سلسلہ کرنے کے لئے خاص توجہ دلائی۔

علاوہ ازیں ممباسہ میں افریقن و عرب دوستوں کی دعوت پر ان کی مسجد میں تین لیکچر سواحیلی زبان میں دیئے۔ میرے لئے اور احباب جماعت کے لئے بار بار انہوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ یہ ایک عجیب بات تھی کہ خود افریقن و عرب شیوخ نے تقریروں کا بندوبست کیا۔ نہ صرف یہی بلکہ احمدیت کے مسائل خصوصی کے متعلق وضاحت سے سنا اور مخالفین کے اعتراضات کے جوابات بھی انہوں نے سنے۔ تقریروں کا اچھا اثر تھا۔ ایک بااثر شیخ نے کہا کہ لوگ احمدیوں سے یونہی جھگڑا کرتے ہیں یہ لوگ خدمت اسلام کر رہے ہیں۔ سارے ملکوں میں اسلام کی اشاعت میں مصروف ہیں۔ دشمن اسلام کا جواب دینے کے لئے کمربستہ ہیں نبوت کے مسئلہ پر لوگ زیادہ شور مچاتے ہیں لیکن پہلے بزرگوں نے بھی لکھا ہے کہ غیر تشریعی نبی آسکتا ہے۔ سواحیلی لٹریچر کا مطالعہ کیا۔ جس پر کشتی نوح بزبان سواحیلی اور بعض دوسرے اشتہارات جو مقامی احباب سے مل سکے۔ ان میں تقسیم کئے گئے۔ اس طرح خدا کے فضل سے کئی سو ممباسہ کے عرب اور افریقن تعلیم یافتہ باشندوں تک احمدیت کا پیغام جہاز سے اترتے ہی پہنچانے کا موقعہ ملا۔ اللہ تعالیٰ بابرکت نتائج ظاہر کرے۔ آمین

### نیروبی میں آمد اور اسلام پر تقریریں

نیروبی خاکسار مورخہ ۲۵ جون کو پہنچا۔ تا دم تحریر رپورٹ ہنوز۔ خاکسار نیروبی میں مقیم ہے۔ نیروبی کے قیام میں خدا کے فضل سے دیگر جماعتی کاموں کے علاوہ آٹھ پبلک تقریریں مختلف ہالوں میں کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ ان تقریروں کے موضوع حسب ذیل تھے۔ (۱) آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا عشق الٰہی (۲) اسلام کا تمدن (۳) اسلام کا مستقبل ہندوستان میں (۴) مذہب و خدا کی حقیقت (۵) اسلامی طریق زندگی (۶) نوجوانوں کا فرض انسانیت کے بارہ میں (۷) ہمارا پاکستان (۸) اسلامی عبادات کا فلسفہ۔

اللہ تعالیٰ کے احسان سے نیروبی کے تعلیم یافتہ طبقہ۔ نوجوان۔ اور دیگر سمجھدار قوموں نے عاجز کے ان لیکچروں کو نہایت اشتیاق۔ پوری توجہ سے سنا۔ بلکہ بار بار اپنے طور پر اور احباب جماعت سے انہوں نے لیکچروں کی افادیت کا اقرار کرتے ہوئے کہا کہ اس مادیت کے عروج میں اور روحانیت کے تنزل کے زمانہ میں احمدیوں کا ہی کام ہے کہ وہ اسلامی اصول کی برتری کو ثابت کر رہے ہیں۔ یہاں تک کہ بعض غیر احمدیوں نے اعلانیہ طور پر کہا۔ کہ اسوقت احمدی ہی خدمت اسلام کے فریضہ کو بجا لا رہے ہیں۔ ان تقریروں کے نتیجہ میں بعض لوگ سلسلہ سے مانوس ...... ہونے کے علاوہ کتب و اخبارات کا بھی مطالعہ کر رہے ہیں۔ وللہ الحمد۔

جماعتی طور پر جو خطبات اور تقریریں مختلف علمی عنوانوں پر کی گئی ہیں۔ وہ اسکے علاوہ ہیں۔ ان تقریروں کو کامیاب بنانے کے لئے احباب جماعت نیروبی نے خاص طور پر بہت سا خرچ کیا اور ہر ممکن جدوجہد بھی کی۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

### عیسائیوں کا فرار

ٹبورا میں رومن کیتھولک پادریوں نے گذشتہ دنوں اسلام کے خلاف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی شان کے خلاف اپنے رسالے Kiongozi میں بہت کچھ لکھا۔ خاص طور پر تین باتوں کو عیسائیوں نے نمایاں طور پر شائع کیا۔ اول اسلام تلوار کے زور سے پھیلا اور قرآن مجید میں لکھا ہے کہ تلوار کے سایہ میں جنت ہے ۲۔ اسلام نے غلامی کو رواج دیا۔ ۳۔ اسلام نے رعیت کو کوئی خاص مراعات نہیں دیں۔ اس رسالہ کا ہمارے مجاہد مولوی جلال الدین صاحب قمر کے ہاتھ میں آنا تھا کہ راتوں رات ایک مختصر اشتہار احمدیہ پریس ٹبورا میں برادرم مکرم امری عبیدی صاحب کی معیت میں خود ہی compose کیا اور چھاپا۔ اس اشتہار میں چھاں اعتراضات کا نہایت مختصر جواب دیا۔ وہاں پادری صاحب کو چیلنج دیا کہ وہ ان مضامین پر بر سر عام مناظرہ کر لیں ...... اور ثابت کریں کہ قرآن مجید کی کس آیت میں لکھا ہے کہ تلوار کے سایہ میں جنت ہے۔ اس اشتہار کا شائع ہونا تھا کہ شہر میں اور جہاں جہاں یہ اشتہار پہنچا۔ عیسائیوں میں کھلبلی مچ گئی اور مسلمانوں کی طرف سے دھڑا دھڑ خوشی اور مسرت کے خطوط آنے شروع ہو گئے کہ احمدی مبلغ نے جہاں نہایت خوبی سے دفاع کیا ہے۔ وہاں عام افریقن مسلمان اسبات کے منتظر ہیں کہ پادری صاحب میدان میں نکلیں اس اشتہار کے علاوہ ایک اور چار صفحہ کا پمفلٹ اپنے پریس سے ٹبورا میں شائع کیا گیا "حق ہی غالب ہوتا ہے" جس میں قدرے تفصیل کے ساتھ علمی طور پر جواب دینے کے علاوہ پادری صاحب کو پھر للکارا کہ جواب کیوں نہیں دیتے؟ اس پر پادریوں نے اپنے رسالہ میں لکھا کہ احمدیوں کو دوسرے مسلمان اسلام سے ہی خارج سمجھتے ہیں۔ احمدیوں کے میدان میں اترنے کے معنے ہی کیا ہیں۔ اس پر غیر احمدی افریقن علماء نے اشتہار لکھے اور عیسائیوں سے واضح طور پر کہا کہ جو کچھ احمدی تبلیغ اسلام کے لئے کر رہے ہیں ہم اسے منظور کرتے ہیں اور بجائے اسکے کہ احمدی مبلغ کی جرح کا معقول جواب دینے اور میدان مناظرہ میں اترنے آپ لوگوں نے فتنہ کی راہ اختیار کی ہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل و احسان سے مخالف اپنے اس حربہ میں سخت ناکام رہا۔ بجائے مسلمانوں میں افتراق پیدا کرنے کے مسلمانوں نے ہماری حمایت میں ان کو للکارا۔ اور ٹانگانیکا کے طول و عرض میں انتظار ہونے لگی کہ کب پادری احمدیوں کا مقابلہ کرتے ہیں۔ لیکن اس وقت تک ٹال مٹول کر کے پادری صاحبان اپنی جان چھڑا رہے ہیں۔

### غیر احمدی علماء کا اعتراف

یہ امر بے حد ایمان افزا ہے کہ زنجبار کے نہایت مشہور و معروف نوجوان شیخ عبداللہ صالح جو اس وقت زنجبار میں علمی تفوق کی وجہ سے خاص شہرت رکھتے ہیں۔ اور بوڑھے علماء بھی ان کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے ایک خاص خط میں جو سواحیلی زبان میں ہے لکھا کہ "آپ کا مضمون "حق ہی غالب ہوتا ہے" پر مبارکباد دیتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔ اور ان تمام کو جو حق کی حمایت میں کمربستہ ہیں۔ اگرچہ میں احمدیوں کی بعض باتوں سے اتفاق نہیں رکھتا۔ لیکن خدا تعالیٰ اور اس کے مقدسوں کے سامنے اسبات کا اعتراف کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ احمدیوں کے اندر حفاظت اسلام کے لئے جو غیرت ہے۔ وہ مجھے بے حد محبوب ہے احمدی قطعاً اسبات کو برداشت نہیں کر سکتے کہ اسلام کے خلاف کچھ لکھا یا کہا جائے اور جب تک اس کا شافی جواب دے کر دشمن اسلام کو خاموش نہ کرا لیں دم نہیں لیتے۔ خصوصاً افریقہ کے عیسائیوں کو درست بدرست لینے میں جو کمال جرأت دکھائی ہے وہ ان کا ہی کام ہے۔ آپ عیسائیوں کے دفاع سے غافل نہ ہوں اور ایسا پیچھا کریں کہ ان کو سانس نہ لینے دیں۔ خدا کی قسم آپ ہی غالب آئینگے۔ یہ تو باطل اور فریب کو اپنی غذا بنائے ہوئے ہیں مجھے یقین ہے کہ آپ ٹبورا کے سنیوں کے ساتھ اس معاملہ میں ایک ہو کر اس فتنہ کو کچلنے کی سعی کرینگے اگر ہم اس دفاع میں ایک نہ ہوں گے۔ تو مستقبل قریب میں ہمارے لئے خطرات عظیمہ ہونگے۔"

(ترجمہ سواحیلی خط مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۵۰ء)

(باقی آئندہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک خط کا جواب

ایک دوست نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لکھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

محبوب آقا ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

حضور! ایک احمدی دوست نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ تعالیٰ کا یہ قول گفتگو میں پیش کیا ۔ کہ آپ کا یہ عقیدہ تھا ۔ کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے والد حضرت یوسف تھے اور یہ کہ فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام "اس بارے میں اجتہاد تھا ۔ اور دلیل یہ دیتے ہیں ۔ کہ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اس بارے میں الہاماً کچھ نہیں بتایا گیا ۔ اس مسئلہ کا قطعی حل حضور کیا ہو سکتا ہے ۔ (آپ کا ناچیز خادم میر مبارک احمد تالپور)

حضور ایدہ اللہ نے خط ملاحظہ کرنے کے بعد فرمایا ۔

دلیل تو صاف موجود ہے ۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماننا ہوا ہے یا خلیفہ اول کو ؟ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اگر کوئی الہام نہیں تھا ۔ تو کیا خلیفہ اول کا وہ الہام تھا ۔ کیا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جو قرآن کریم کا علم تھا حضرت خلیفہ اول کو اس سے زیادہ تھا ۔ وہ بیشک میرے استاد تھے ۔ لیکن اس وقت جو میرا علم ہے میں سمجھتا ہوں کہ جہاں تک قرآن کریم کے علم کا تعلق ہے ۔ میرا بھی ان سے زیادہ علم ہے ۔ قرآن کریم کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تو مسیح موعود تھے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جو آپ کو حکماً عدلاً فرمایا ۔ تو کیا اس سے مراد آپ کا الہام تھا ۔ اگر حضرت خلیفہ اول رض کا علم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے زیادہ تھا ۔ تو پھر چاہیئے تھا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو حکماً عدلاً قرار دیتے ۔ یہ طریقہ درحقیقت انسان کو صحیح راستہ سے پھرا دیتا ہے اگر تو کوئی تاریخی یا طبی بات ہوتی تو اور بات تھی یہ تو دینی بات ہے یہ تو بیشک ہو سکتا ہے کہ ایک معاملہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کچھ نہ لکھا ہو ۔ اور ہم اس بارہ میں نئی تحقیق کر لیں ۔ یا آپ نے ایک معنی لکھے ہوں اور ہمیں بھی خدا تعالیٰ دوسرے معنے سمجھا دے ۔ لیکن آپ کے خلاف بات کہنی تو حفظ مراتب کے خلاف ہے ۔ بلکہ ایمان کے خلاف ہے خلیفہ اول رض تو کیا ۔ اگر سارے صحابہ مسیح موعود مل کر بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلاف کوئی بات کہتے ۔ تو ہم ماننے کو تیار نہ تھے ۔ جہاں تک میرا علم ہے حضرت خلیفہ اول رض نے بھی آخر میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حوالہ جات پیش ہونے پر اس خیال سے رجوع کر لیا تھا ۔ اور میں نے آپ سے آخری عمر میں ایسی کوئی بات نہیں سنی ۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس قسم کے عقیدہ والے کو الٰہی قدرتوں کا منکر قرار دیا ہے پھر وہ کون احمدی ہو سکتا ہے ۔ کہ سارے حوالے معلوم ہونے کے بعد بھی یہ کہنے کی جرأت کرے کہ حضرت خلیفہ اول رض نے یوں فرمایا تھا ۔ اگر روحانی اور ملہم راستباز قرآنی علم میں ادنیٰ تھا ۔ تو ظاہر ہے ۔ کہ اس کا خلیفہ بھی کوئی ذلیل ہی ہوگا ۔ پس جو شخص حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقابلہ میں حضرت خلیفہ اول کا قول پیش کرتا ہے ۔ تو وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تنقیص ہی نہیں کرتا ۔ بلکہ وہ حضرت مولوی صاحب رض کی بھی تذلیل کرتا ہے کیونکہ وہ بہرحال حضرت مسیح موعود کے مرید اور خلیفہ تھے ۔ نہ کہ برابر کے اور آزاد ۔ کیا ہی نادان وہ شخص ہے ۔ جو اس شخص کے مقابلہ میں جس کی خبر نوح علیہ السلام سے لیکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک تمام کتب میں دی گئی ہے ۔ اس کے ایک مرید کو پیش کرتا ہے ۔ اور پھر ایسے مسئلہ کے متعلق جس کے متعلق اس مخبر عنہ موعود نے قرآنی دلیل سے اپنے یقین اور عقیدہ کو پیش کیا ۔ (پرائیویٹ سیکرٹری)

---

## نقد و نظر

(۱) **حیات نورالدین** : مولفہ و مرتبہ اکبر نجیب آبادی ۲۷۲ صفحہ کی کتاب ہے ۔ لکھائی چھپائی دیدہ زیب یہ دراصل ان تحریرات کا مجموعہ ہے ۔ جو خلیفہ اول حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے حالات پر لکھیں ۔ شروع میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات بھی دی گئی ہیں جو خلیفہ اول رض کے متعلق حضور علیہ السلام نے گاہ بگاہ اپنی تصانیف میں دی ہیں ۔

(۲) **خطبات نور حصہ دوم** : یہ حضرت خلیفہ اول رض کے خطبات کے مجموعہ کا دوسرا حصہ ہے ۔ کسی تعریف کی ضرورت نہیں احباب جانتے ہیں کہ آپ کی تحریرات کس قدر پختگی علم اور خلوص دلی سے مملو ہوتی ہیں ۔ کاغذ لکھائی چھپائی عام ۔ یہ ہر دو کتب مولوی عبداللطیف صاحب شاہد گوالمنڈی نزد تھانہ لاہور سے مل سکتی ہیں ۔

**احمدی جنتری ۱۹۵۱ء** : ملنے کا پتہ : محمد یامین صاحب تاجر کتب آستانہ یامین شاہ باغ B/38 لاہور ۔ عرصہ چھتیس سال سے یہ تبلیغی جنتری شائع ہو رہی ہے ۔ اس میں عموماً تبلیغی مضامین ہوتے ہیں ۔ قیمت ۳/ ایک روپیہ چھ آنے

**احمدیہ کیلنڈر ۱۹۵۱ء** : یہ احمدیہ کیلنڈر خوبصورت رنگین اچھے کاغذ پر چھپوایا گیا ہے ۔ فی ۷/ مذکورہ بالا پتہ سے ملے گا ۔ تبلیغی لحاظ سے اچھی چیز ہے ۔

---

# خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو ؛ اس کے بدلہ میں کبھی طالب انعام نہ ہو

# تحریک جدید کی اہمیت اور ضرورت

مکرم ماسٹر چراغ دین صاحب ایکسپرٹ ڈائرشاہدرہ : حضور کا اعلان سترھویں سال کا پڑھا ۔ خادم ۳۶۰/- کا وعدہ جو ۶۰/- روپیہ اضافہ سے ہے پیش حضور کر کے دعا کی عرض کرتا ہے ۔ میں نے تحریک جدید کے شروع میں پانچ روپے کا وعدہ دیا تھا ۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی تھی ۔ کہ پانچ سے پانچصد کی توفیق عطا فرما ۔ خدا کے فضل سے ۵۰۰/- کے قریب پہنچ رہا ہوں ۔ اب دل چاہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ پانچ صد کی بجائے پانچ ہزار روپیہ کی توفیق عطا فرمائے حضور سے دعا کی عرض ہے ۔ کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرما کر آئندہ اسلام اور احمدیت کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانیوں اور جانی قربانیوں کی توفیق بخش دے اس وعدہ سے ۵۰/- کی رقم جماعت کے سیکرٹری مال کو ادا کر دی ۔ باقی رقم جلد ادا کرنے کی توفیق ملے ۔ حضور خاکسار کی صحت بہت کمزور ہے ۔ بحالی صحت کاملہ کے لئے دعا کی عرض ہے ۔

صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ابن حضرت اقدس درویش قادیان دارالامان : حضور کی طرف سے تحریک جدید کے دفتر اول کے سترہویں سال کا اعلان نظر سے گذرا ۔ اللہ تعالیٰ کا بے حد فضل و احسان ہے ۔ جس کا شکریہ ادا نہیں ہو سکتا کہ اس نے مجھے سولہ (۱۶) سال تک برابر اضافہ کے ساتھ وعدہ کرنے اور اسے پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی ۔ الحمد للہ علیٰ ذالک حمداً کثیراً میرا گذشتہ سال کا وعدہ ۱۰۷/- کا تھا ۔ جو میں ادا کر چکا ہوں ۔ اس سال میں دو صد روپیہ کا وعدہ کرتا ہوں ۔ حضور اسے قبول فرمائیں ۔

ملک ستار بخش صاحب کاکول : حضور کا ارشاد سترھویں سال کا پڑھا ۔ ۳۸۲/- کا وعدہ قبول فرمائیں جماعت کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے ۳۸۲/- کا چیک بنام صیغہ امانت ارسال بحضور ہے ۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے ۔

حافظ عبدالسلام صاحب سیکرٹری تعلیم و تربیت لاہور : حضور نے تحریک جدید کے سترہویں سال کا اعلان فرمایا یہ احقر شروع تحریک سے ہی حصہ لیتا رہا ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہر سال اضافہ سے ادا کرتا آیا ہے سترہویں سال کا وعدہ دس روپیہ اضافہ کے ساتھ ۳۸۰/- پیش حضور ہے ۔

خاکسار اپنے دس بچوں کی طرف سے فی بچہ پانچ روپیہ کے حساب سے پچاس روپیہ کا وعدہ دفتر دوم میں پیش کرتا ہے ۔ کل وعدہ ۳۰۰/- ہے ہوا ۔ خاکسار کی موجودہ ملازمت اپریل تک ہے ۔ اگر اس میں توسیع نہ ہوئی ۔ تو آمد نصف سے بھی کم ہو جائے گی ۔ خاکسار کوشش کرے گا کہ اس وعدہ کو جلد سے جلد پورا کرے حضور دعا فرمائیں ۔ کہ اللہ تعالیٰ جلد ادا کرنے کی توفیق بخشے

حضور خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب نے باوجود پیرانہ سالی اور بیماری کے جماعت لاہور کے مختلف حلقوں کا دورہ کیا ۔ اور ان کو نصائح فرمائیں ۔ خاکسار بحیثیت سیکرٹری تعلیم و تربیت ان کے ساتھ تھا ۔ حضور جماعت لاہور کو تربیت کی بہت ضرورت ہے ۔ خاکسار ایک قسم کا ایک دورہ پہلے بھی کر چکا تھا ۔ خان صاحب کے دورہ کا اچھا اثر ہوا ۔ حضور دعا فرمائیں ۔ اللہ تعالیٰ اس کام میں برکت بخشے ۔ اور جماعت کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

## تحریک جدید کی اہمیت

فرمایا " میں دیکھتا ہوں ۔ کہ احمدی ہو جانے کے بعد لوگ سوچتے نہیں رہتے ۔ کہ تبلیغ کا کیا مقام ہے بہت سے لوگ تو تحریک جدید کی اہمیت کو سمجھتے ہی نہیں ۔ وہ اس لئے چندہ دے دیتے ہیں ۔ کہ میری طرف سے تحریک ہوئی ہے ۔ اور وہ سمجھتے ہیں ۔ کہ دروازہ پر سوالی آیا ہے ۔ اس کی آواز رائگاں نہ جائے ۔ حالانکہ یہاں ان کی زندگی کا سوال ہے ۔ ان کے ایمان کا سوال ہے ۔ ان کے ایمان کے بچاؤ کا سوال ہے ۔ یہاں یہ سوال نہیں کہ ہم نفلی نیکی کر کے چندہ دیتے ہیں ۔ بلکہ اس پر ہماری زندگی کا انحصار ہے ۔ اگر تم غیر ممالک میں اپنے مراکز نہیں بناؤ گے ۔ تو جس طرح چوہے کو بل میں بند کر دیا جاتا ہے ۔ تو تم بعض ممالک میں اس سے بھی بری طرح بند کر دیئے جاؤ گے ۔ اسی طرح ایسے نیک طبیعت لوگ ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں مر جائیں گے ۔ جن تک تم نے احمدیت کا پیغام نہیں پہنچایا ہوگا ۔ اور اس طرح تم خدا تعالیٰ کے سامنے مجرم بن جاؤ گے

پس مجھے جماعت کی حالت کو دیکھ کر افسوس آتا ہے ۔ کہ وہ سستی اور غفلت دکھاتے کیوں ہیں ۔ جیسے کہ میں نے پہلے بھی اعلان کیا ہے ۔ سال کے بارہ مہینے گذر گئے ہیں ۔ لیکن وعدے نصف سے بھی کم وصول ہوئے ہیں ۔ اب میرے زور دینے کے بعد وصولی کی مقدار کچھ ہونچی ہوتی ہے ۔

## یہ طوعی چندہ ہے جسکو تم اپنے اوپر فرض کر لیتے ہو

خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے ۔ ان العھد کان مسئولا ۔ جو تم اقرار کرتے ہو ۔ یہ تم مت سمجھو کہ نفلی ہے ۔ وہ فرض ہے قیامت کے دن یہ سوال

تریاق اٹھرا حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں فی شیشی ۸/ ۲ مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے : دواخانہ نورالدین رض جودھامل بلڈنگ لاہور

جلسہ سالانہ پر ہماری تمام ادویات مقررہ نرخ پر ربوہ سے دستیاب ہو سکیں گی۔ حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ

کیا جائے گا۔ کہ تم نے وہ عہد پورا نہیں کیا۔

بہرحال اس تمہید کے ساتھ میں سترہویں سال کے وعدوں کے لئے اعلان کرتا ہوں۔ اور اس کے ساتھ یہ باتیں بھی بیان کر دیتا ہوں۔ کہ وعدے بھیجنے کا آخری وقت دس فروری ہو گا۔ مغربی پاکستان کے جو وعدے دس فروری تک آ جائیں گے۔ وہ قبول کر لئے جائیں گے۔ لیکن بجٹ کے بنانے کے لئے ضروری ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ وعدے دسمبر تک پہنچ جائیں۔ تمام جماعتوں کو چاہیئے کہ

## جلسہ سے پہلے یا جلسہ کے ایام میں

آ کر اپنے وعدے دے دیں۔ الا ماشاء اللہ

پھر میں مخلصین سے کہوں گا۔ کہ چاہے تم گذشتہ وعدہ پر ایک پیسہ یا دو پیسہ ہی بڑھاؤ۔ ضرور بڑھاؤ۔ میں اس کو بھی کم عقلی سمجھتا ہوں کہ کوئی شخص اپنا وعدہ اتنا بڑھا دے کہ وہ ادا ہی نہ کر سکے۔ یہ اخلاص نہیں۔ بلکہ استھینا کی ایک قسم ہے۔ لیکن اس لئے کہ تمہارا قدم ہمیشہ آگے رہے۔ تم گذشتہ وعدہ پر ایک پیسہ یا دو پیسہ ہی بڑھا دو۔ تو یہ کوئی بوجھ نہیں قدم آگے رکھنا مومن کی علامت ہے۔ دوسری بات میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔ کہ وعدے وہی لوگ لکھوا سکتے ہیں۔ کہ جنہوں نے گذشتہ سال کے وعدے سو فی صدی پورے کر دیئے ہیں۔

جن لوگوں نے گذشتہ سال کے وعدے پورے نہیں کئے۔ ان میں سے وہی لوگ وعدے لکھوا سکتے ہیں۔ جن کے ذمہ بیس فی صدی سے زیادہ گذشتہ سالوں کا بقایا نہ ہو

اور جن لوگوں کے ذمہ بیس فی صدی سے زیادہ رقم بقایا ہو گی۔ ان سے وعدے اس صورت میں لئے جائیں گے۔ کہ جب وہ وعدہ کے ساتھ یہ پختہ عہد لکھ کر بھیجیں کہ ۱۰ اپریل ۱۹۵۱ء تک اپنا سب بقایا سو فی صدی پورا کر دیں گے۔ اور سترھویں سال کے وعدے تیس نومبر ۱۹۵۱ء تک پورا ادا کر دیں گے۔ اگر وہ اس نومبر کے ساتھ اپنا وعدہ نہیں بھیجیں گے۔ تو وہ قبول نہیں کئے جائیں گے۔

بھارت اور مشرقی پاکستان کے وعدے دس اپریل تک لئے جائیں گے۔ اور ہندوستان و پاکستان کے باہر کے وعدے ۱۰ رجون تک وصول کئے جائیں گے

تحریک جدید دفتر دوم سال ہفتم کا بھی میں اس کے ساتھ ہی اعلان کرتا ہوں۔ دفتر اول والی شرائط ان پر بھی چسپاں ہونگی۔

(وکیل المال تحریک جدید)

## "اہمیت زکوٰۃ"

درحقیقت زکوٰۃ ہی ایک ایسی روحانی غذا ہے۔ جسے طمع حرص لالچ اور بخل کی بیخ کنی کی جا سکتی ہے۔ چنانچہ زکوٰۃ پانچ ارکان اسلام میں سے تیسرا رکن ہے اسی طرح ایک جگہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ فان تابوا واقاموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ فاخوانکم ترجمہ:۔ اگر وہ تائب ہو جائیں (ایمان لے آئیں) اور نماز باقاعدہ اور زکوٰۃ ادا کریں۔ تو وہ تمہارے بھائی ہیں۔ بصورت دیگر دشمنی اور دشمنی اسلام اسلئے احباب جماعت زکوٰۃ باقاعدہ اور باشرح ادائیگی کا خاص خیال رکھیں۔ (نظارت بیت المال ربوہ)

## ضروری اعلان منجانب دار القضاء ربوہ

احباب جماعت، دفتر ہذا سے خط و کتابت کے وقت مکتوب الیہ کا نام قطعاً نہ لکھا کریں۔ بلکہ صرف "ناظم دار القضاء" لکھا کریں۔ ضروری تاکید ہے۔

(۲) جب کوئی فتویٰ مطلوب ہے۔ تو مفتی سلسلہ عالیہ احمدیہ یا "دار الافتاء" ربوہ کے پتہ پر خط و کتابت کی جایا کرے کیونکہ افتاء کا کام ان کے سپرد ہے۔ اور دار القضاء میں صرف احباب جماعت کے باہمی تنازعات کا عملی طور پر تصفیہ اور فیصلہ کیا جاتا ہے۔ وبس۔

۳۔ خط و کتابت میں اپنا نام و پتہ مکمل اور خوشخط لکھا کریں۔ (ناظم قضاء سلسلہ عالیہ احمدیہ)

## وزیر آباد اور مضافات کی جماعتیں توجہ کریں

(یہ جلسہ سالانہ پر با دام آمد و رفت کے لئے (بغیر تبدیلی)

## جن احباب کی قیمت اخبار دسمبر ۱۹۵۰ء میں ختم ہے

وی۔ پی کا انتظار نہ کریں۔ قیمت بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمایا کریں سالانہ قیمت ۲۴ روپے۔ ششماہی تیرہ روپے سہ ماہی سات روپے۔ ماہوار ۲½ روپے۔ اس شرح مذکور کے خلاف جو رقم آئیگی۔ اُس کی اڑھائی روپے ماہوار کے حساب سے درج کی جائے گی۔

(مینیجر)


## اس زمانہ میں خدا کا غضب متواتر کیوں ہو رہا ہے؟

کارڈ آنے پر

**مفت**

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن

## اعلان فروخت حصص دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ

دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ دسی، بلاک ماڈل ٹاؤن لاہور کا افتتاح حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کے ذریعہ ہو چکا ہے۔ اس کے حصص کی فروخت کا اعلان کیا جاتا ہے۔ جو دس روپیہ فی حصہ کی شرح سے ہے۔ خواہش مند اصحاب مندرجہ ذیل پتہ کے علاوہ سید زین العابدین ولی اللہ شاہ ناظر دعوت و تبلیغ ربوہ۔ چوہدری نیاز محمد صاحب گوجرانوالہ و میر محمد بخش صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ گوجرانوالہ سے بھی ضروری معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔

(میاں) اکبر علی جنرل منیجر دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ ۱۶۔ نابھہ روڈ پرانی انار کلی۔ لاہور

## دواخانہ خدمت خلق

ہمدرد نسواں:۔ اسقاط حمل اور بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانے کا مجرب علاج۔ قیمت مکمل کورس انیس روپیہ

فضل الٰہی:۔ اولاد نرینہ کی بے حد مجرب دوا بشرطیکہ حمل کے پہلے ماہ سے شروع کر دیں قیمت مکمل کورس سولہ روپے

دواخانہ خدمت خلق ربوہ۔ ضلع جھنگ!

تازہ ادویات خریدنے اور نسخہ جات بنوانے کیلئے

## ممتاز میڈیکل سٹور

کو یاد رکھیں!

نمبر ۱۲ ریلوے روڈ۔ لاہور

سیدھا ڈبہ ریزرو کرانے کے خواہش مند دوست مبلغ ۱۰/۲ فی سواری اور وزیر آباد تا ربوہ میرے پاس جلد جمع کرا دیں تاکہ گنجائش کے مطابق انتظام کرایا جائے ڈبہ ۲۵ کو صبح سات بجے کی ٹرین کے ساتھ لگوانے کا خیال ہے جو انشاء اللہ دوپہر کو ربوہ پہنچ جائیگا

## خوشخبری!

ہمارے کارخانہ کا تیار کردہ زمینداری سامان پھر پھاوڑ وغیرہ استعمال کر کے خود فائدہ اٹھائیں اور ملک کی پیداوار کو بڑھائیں

مالک عنایت الرحمٰن احمدی

زمیندارا انجینئرنگ اینڈ ٹریڈنگ کمپنی

ٹنڈو اللہ یار (سندھ)

## زکوٰۃ اور زیورات

احباب کو یہ معلوم کر کے خوشی ہو گی۔ کہ "احمدیہ دوکان زیورات قادیان" نے ربوہ میں بھی سونے چاندی کے زیورات بنانے کا اور "الیس اللّٰہ بکاف عبدہٗ" کی انگوٹھیاں بنانے کا کام شروع کر دیا ہے۔ صاحب نصاب بہنیں خالص زیورات بنانے کے بعد زکوٰۃ ادا کرنے کا ثواب بھی حاصل کر سکتی ہیں۔ کام صاف ستھرا اور تسلی بخش کرانے کی گارنٹی لینی ہو تو آرڈر دیجئے

ضیاء الدین احمد ربوہ ضلع جھنگ

## بلوچستان کول ایجنسیز

اپنے کارخانوں اور بھٹوں کیلئے حسب منشاء کوئلہ حاصل کرنے کے لئے ہماری خدمات سے فائدہ اٹھائیں!

ہیڈ آفس پوسٹ بکس نمبر ۳۰ کوئٹہ

برانچ آفس

رتن باغ۔ سیمنٹ بلڈنگ لاہور

سونے کی ہر قسم کے کام کیلئے "احمدیہ دوکان زیورات" ربوہ ضلع جھنگ۔ روشن الدین ضیاء الدین احمد


Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# شاہ ایران کے عرب ممالک کے دورہ کی سیاسی اہمیت

دمشق ۱۴ دسمبر۔ یہاں کے بعض حلقے شاہ ایران کی بغداد اور عمان میں آمد کو سیاسی اہمیت دے رہے ہیں یہاں یقین کیا جاتا ہے کہ شاہ ایران کی ان دونوں جگہوں میں آمد کا ان مذاکرات سے بھی تعلق ہے جو آجکل عرب سیاستدانوں میں عرب ممالک کے دفاعی معاہدے کے سلسلے میں کئے جا رہے ہیں۔ یہ بھی یقین کیا جاتا ہے کہ جب موجودہ مذاکرات کے نتائج معلوم ہو جائیں گے۔ اس وقت شاہ ایران کے ساتھ مذاکرات کے متعلق تاریخ مقرر کی جائے گی۔

پہلے یہ خیال تھا کہ شاہ ایران مارچ کے مہینے میں عراق اور اردن آئیں گے۔ شاہ ایران کو شاہ عبداللہ اور عراقی ریجنٹ نے دعوت دی ہے۔ (اسٹار)

# ہمیں اپنی روحانی اور ذہنی صلاحیتوں کو بروئے کار لانا چاہئے (محمد ظفر اللہ خاں)

نیویارک ۱۳ دسمبر۔ پاکستان کے وزیر خارجہ محمد ظفر اللہ خاں اور امریکہ کے سینیٹر جان اسپارک مین نے امریکہ کے صنعت کاروں کے ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے فنی اور معاشی امداد کی اہمیت پر زور دیا ہے۔ ظفر اللہ خاں نے کہا "صنعتوں کا غیر سرکاری انتظام جس کی بہترین مثال امریکہ ہے۔ پسماندہ ممالک کی معاشی ترقی اور ذہنی بحالی کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوگا۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ باہمی اشتراک سرمایہ اور مشورے ان ممالک کی ترقی کی کوششوں میں معاون ثابت ہوں گے۔ جو معیار زندگی بلند کرنا چاہتے ہیں۔"

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے اپنی تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا "اس وقت سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک مالی اور فنی امداد پیش کریں گے یا نہیں۔ اگر کم از کم وقت میں یہ نہیں کہا گیا تو یہ کمی مستقبل میں خطرات کی بنیاد بن سکتی ہے" چوہدری ظفر اللہ خاں نے یہ بھی کہا کہ ہر قوم کا فرض ہے کہ وہ ان ذرائع اور امکانات کی ترقی میں مدد کرے جو قدرت نے روئے زمین پر ودیعت کی ہیں۔ اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم سب انفرادی اور اجتماعی طور سے روحانی اور ذہنی خصوصیات کو بروئے کار لائیں اور ایک ایسے معاشی نظام کو جنم دیں جو نوع انسانی کے لئے خوشحالی اور ترقی کا باعث ہو۔ ہر ملک میں زرعی اور صنعتی امکانات موجود ہیں اور ضرورت سب سے زیادہ فنی امداد کی ہے۔ پسماندہ ممالک اس قابل نہیں ہیں کہ وہ اس امداد کو براہ راست حاصل کر سکیں۔ اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ وہ ممالک ہماری امداد کو آئیں جنہیں یہ ذرائع حاصل ہیں۔ (پی۔ پی۔ اے۔ پی)

# ہٹلر کے قرضوں کو ادا کیا جائیگا

برلن ۱۴ دسمبر۔ مغربی جرمنی کی کابینہ نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ ہٹلر کے قرضوں کی ذمہ داری خود لے گا۔

ہٹلر کے دوران حکومت میں ملک کے ذمے بیرونی ممالک کے قرض ۱۳۶۰۰۰۰۰۰ پونڈ تک پہنچ گئے تھے ــــ پہلی جنگ عظیم کے بعد جرمنی نے جرمن حکومت کے جنگ سے قبل کے قرضوں کو تسلیم کر لیا تھا۔ اور جب تک ہٹلر برسر اقتدار نہ آیا تھا۔ اس وقت تک حکومت قرض کو ادا کر رہی تھی۔ (اسٹار)

# مصر اور ہندوستان کے درمیان ٹیلیفون کا سلسلہ قائم کیا جائے گا

لندن ۱۴ دسمبر۔ ہندوستان کے محکمہ رسل و رسائل کے افسر اعلیٰ مسٹر شنکر آجکل یہاں برطانیہ اور دولت مشترکہ کے ٹیلیفون اور تار کے ماہرین کی کانفرنس میں شرکت کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہندوستان واپس جاتے ہوئے چند روز میں قاہرہ بھی جائیں گے

انہوں نے یہاں اسٹار کو بتایا کہ وہ قاہرہ میں مصر کی وزارت مواصلات کے افسران سے مصر اور ہندوستان کے درمیان ٹیلیفون کا بلاواسطہ سلسلہ قائم کرنے کے امکانات پر مذاکرات پر امکانات کرنا چاہتے ہیں۔ تاکہ ثقافتی۔ تجارتی اور دیگر تعلقات میں ترقی کی جا سکے۔ مصر کے علاوہ دیگر مشرق وسطیٰ کے ممالک کے ساتھ بھی وہ اس قسم کا سلسلہ قائم کرنے کے خواہاں ہیں۔

آجکل مصر اور ہندوستان کے درمیان ٹیلیفون کا بلاواسطہ سلسلہ موجود نہیں ہے۔ ٹیلیفون کے لئے لندن کے ذریعے کام کرنا پڑتا ہے (اسٹار)

لندن ۱۴ دسمبر۔ برطانوی ڈاکخانوں میں کام کو تیزی کے ساتھ سرانجام دینے کے لئے حکام آجکل ایک ایسی مشین کا تجربہ کر رہے ہیں جو خود بخود ہر قیمت کے پوسٹل آرڈر جاری کرتی ہے (اسٹار)

# ترکی میں اناج کی پیداوار میں اضافہ

استنبول ۱۴ دسمبر۔ ترکی میں اناج کی پیداوار کے اضافے کے پروگرام میں کافی ترقی ہو رہی ہے اس پروگرام کے تحت یہ امید کی جاتی ہے۔ کہ ترکی کی اناج کی پیداوار کو بالآخر دوگنا کر دیا جائے گا اناج کی پیداوار کو بڑھانے کے لئے پہلی کانفرنس کا انعقاد انقرہ میں اکتوبر کے مہینے میں ہوا تھا۔ اس کانفرنس میں ترکی کے دس زراعتی فارموں کے ماہرین نے شرکت کی۔ انہوں نے پچھلے موسم کی پیداوار کا جائزہ لیا اور آئندہ موسم کے لئے پروگرام تیار کیا۔

تحقیقات اور تجربات نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ ترکی اپنی پیداوار کو دوگنا کر سکتا ہے۔ اس وقت ترکی میں ۱۵۰۰۰۰۰۰ ایکڑ زمین زیر کاشت ہے اس کام کے لئے نئے طرز کے زرعی آلات کام میں لائے جا رہے ہیں۔ جدید قسم کے کھاد بھی استعمال کئے جا رہے ہیں۔

ان نئے طریقوں کو ترک کسان مستقبل قریب میں ایک ہزار دیہاتوں میں استعمال کریں گے۔ ترکی نے اناج کی پیداوار کے اضافے کے لئے جو منصوبے بنائے ہیں۔ وہ الی نوئیس یونیورسٹی کے پودوں کے ماہر پروفیسر جونی ہمبر کی سفارش پر مبنی ہیں اور آپ ملک کی اناج کی ترقی کے پروگرام کے ۱۹۴۵ سے ڈائریکٹر بھی ہیں۔ (اسٹار)

# عراق کے لئے تین قرضے

بغداد ۱۴ دسمبر۔ عالمی بنک کا جو وفد عراق میں ترقی کی اسکیموں کا جائزہ لے رہا تھا۔ اس نے اپنا کام مکمل کر لیا ہے۔ عراق نے اپنی اسکیموں کو چلانے کے لئے عالمی بنک سے امداد طلب کی تھی توقع کی جاتی ہے کہ عراق کو تین اسکیموں کے لئے عالمی بنک سے قرض مل جائے گا۔ ان اسکیموں میں آبپاشی کی اسکیم کسانوں کو پیداوار کے اضافے کے لئے جدید قسم کے آلات مہیا کرنے کی اسکیم اور اناج کے لئے گودام بنانے کی اسکیم شامل ہے معلوم ہوا ہے کہ مشن کے قیام کے دوران میں عراقی حکام ایک تیل صاف کرنے کا کارخانہ قائم کرنے کے لئے ایک اور مشن فروری کے مہینے میں عراق روانہ کریں گے (اسٹار)

# شرق اردن کے ممبر کی واپسی

عمان ۱۴ دسمبر۔ شرق اردن کے وزیر تعلیم جو لیک سکیس میں اقوام متحدہ کی اسمبلی میں شرق اردن کے مبصر کے طور پر شراکت کرنے کے لئے گئے تھے غالباً ۲۲ دسمبر کو واپس آ جائیں گے۔

بیت اللحم کے میئر مسٹر عیسیٰ بندک پہلے ہی لیک سکیس سے عمان واپس آ گئے ہیں۔ (اسٹار)

# خلدہ کے ہوائی مستقر کی اہمیت

بیروت ۱۴ دسمبر۔ اقوام متحدہ کے ایسوسی ایشن سیکشن کے ڈائریکٹر آج کل لبنان میں ہیں انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ لبنان کا نیا ہوائی مستقر خلدہ دنیا کے ایک جدید ترین ہوائی مستقروں میں سے ہے انہوں نے مزید کہا خلدہ کا ہوائی مستقر بین الاقوامی طور پر بہت اہم ہوگا۔ کیونکہ اس کی جغرافیائی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ انہوں نے لبنان کی حکومت کو اس بات پر مبارک باد دی کہ اس نے اس قدر قلیل عرصے میں بغیر بیرونی ممالک کے ماہرین کی امداد کے ایک ہوائی مستقر تیار کر لیا ہے

# اگر مسئلہ کشمیر فوراً حل نہ کیا گیا تو کوریا کی سی حالت پیدا ہو جائیگی

## پاکستان کے وزیر خارجہ کی طرف سے اقوام متحدہ کو انتباہ

لیک سکیس ۱۴ دسمبر۔ نیشنل پریس کلب میں تقریر کرتے ہوئے پاکستان کے وزیر خارجہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے فرمایا کہ کوریا میں چینی کمیونسٹوں کی پیشقدمی سے جو نازک صورت حال پیدا ہو گئی ہے اس سے دنیا کی توجہ اس اہم مسئلہ کی طرف سے ہٹ گئی ہے جو اس وقت ایشیا کے دو بڑے ملکوں اور دولت مشترکہ کے دو بڑے حصہ داروں میں وجہ نزاع بنا ہوا ہے آپ نے فرمایا کہ مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کی طرف اگر جلد توجہ نہ دی گئی۔ تو جس قسم کی صورت حالات اچانک کمیونسٹوں کے حملے سے کوریا میں پیدا ہو گئی ہے۔ اسی قسم کی صورت حالات اس مسئلہ سے پیدا ہو جائے گی کیونکہ پاکستان کے عوام کا پیمانہ صبر لبریز ہو چکا ہے۔ آپ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ سکیورٹی کونسل کو فی الفور مسئلہ کشمیر پر غور کرنے کے لئے کوئی عملی قدم اٹھانا چاہیئے۔ آپ نے چین سے مصالحت کی تازہ کوششوں کو سراہتے ہوئے فرمایا کہ پاکستان پہلے ہی اس بات کا اظہار کر چکا ہے کہ چین کی کمیونسٹ گورنمنٹ کو عوام کا نمائندہ سمجھ کر

تریاق اٹھرا۔ حمل ضائع ہو جاتے ہوں یا بچے فوت ہو جاتے ہوں۔ فی شیشی ۲/۸/- (عہ) مکمل کورس ۲۵ روپے دواخانہ ... لاہور